۱۰۔ تاریخ کا زمانہ

۱۰ء۱ تہذیب کے کیا معنی ہیں؟

۱۰ء۲ دریاؤں کی وادیوں کی شہری تہذیب

۱۰ء۳ مختلف تہذیبیں : میسوپوٹیمیا، مصر، چین، ہڑپّا

۱۰ء۴ کھیل اور تفریح

ہم نے دوسرے سبق میں معلوم کیا کہ جس زمانے کی تاریخ لکھنے کے لیے کتابیں، دستاویزات وغیرہ سے تحریری ثبوت حاصل ہوتے ہیں اُس زمانے کو 'تاریخ کا زمانہ' کہتے ہیں۔ تمام قدیم شہری تہذیبوں میں ترقّی یافتہ رسم الخط کی مدد سے تحریری کام انجام دیے جاتے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ شہری تہذیب کے طلوع کے ساتھ ہی پتھر کے جدید زمانے کا زمانۂ ماقبل تاریخ ختم ہوگیا اور تاریخ کے زمانے کی ابتدا ہوئی۔ یہ بات واضح ہوجاتی ہے۔

۱۰ء۱ تہذیب کے کیا معنی ہیں؟

انسان اور دیگر جانداروں کو اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے اپنے اردگرد کے ماحول اور قدرت پر منحصر رہنا ہوتا ہے لیکن دیگر جاندار اُن ضروریات کو پورا کرتے وقت ماحول اور قدرت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کرتے ہیں۔ مثلاً ریچھ غار میں رہتا ہے، بندر درخت پر رہتا ہے لیکن انسان گھر کی تعمیر کرتا ہے یعنی انسان اپنے اردگرد کے قدرتی روپ کو کسی حد تک بدلتا ہے۔ قدرت سے حاصل ہونے والا اناج وہ دیگر جانداروں کی طرح کچّا نہیں کھاتا۔ وہ اناج کو بھُونتا ہے، پکاتا ہے یعنی کچّے اناج پر عمل کرتا ہے۔ اسی طرح وہ مختلف چیزوں پر عمل کرتا رہتا ہے۔ پتّھر، دھات وغیرہ پر عمل کر کے طرح طرح کے ہتھیار اور چیزیں بناتا ہے۔ مٹّی سے برتن، اینٹیں اور دیگر کئی چیزیں بناتا ہے۔ کپاس سے سُوت اور سُوت سے کپڑا بناتا ہے۔ مختصر یہ کہ اسے قدرت سے جو حاصل ہوتا ہے اس کے روپ کو وہ اپنی ضرورت کے مطابق تبدیل کر دیتا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے اسے مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مطلوب اشیا بنانے سے پہلے اسے غور و فکر کرنا ہوتا ہے۔ عملی طور پر اس چیز کو بنانے کے لیے اسے محنت کرنا پڑتی ہے۔ فکر، مہارت اور محنت کی روایات سے کئی فنون وجود میں آئے۔ ان فنون اور روایات کے علم کو ہر نسل نے آنے والی نسل کو سونپا۔ اس مقصد کے لیے کیے گئے تبادلۂ خیالات سے زبان بھی مالا مال ہوتی گئی۔ مختلف فنون، مہارتوں اور روایات کا کئی نسلوں سے ملنے والا علم اور اس علم کی بدولت وجود میں آنے والی طرزِ زندگی ہی تہذیب ہے۔

۱۰ء۲ دریاؤں کی وادیوں کی شہری تہذیب

پتّھر کے جدید زمانے کی تہذیب زراعت پر انحصار کرنے والی زندگی پر مبنی تھی۔ کھیتی کی پیداوار اچھّی ہونے کے لیے زرخیز زمین اور سال بھر آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ فطری طور پر پتّھر کے جدید زمانے کے انسان نے دریاؤں کے کنارے بستیاں بسائیں۔ دریاؤں کی وادیوں میں پتّھر کے جدید زمانے کی تہذیب پروان چڑھی۔

مختلف مہارتوں کے ذریعے پیداوار میں اضافہ، پہیّے کا استعمال، تجارت کی ترقّی اور خوش حالی، ترقّی یافتہ رسم الخط کا استعمال وغیرہ ان باتوں کی وجہ سے پتّھر کے جدید زمانے کی تہذیب سے شہری تہذیب وجود میں آئی۔ دنیا کے چار خطّوں میں عموماً ایک ہی زمانے میں یعنی تقریباً ۳۰۰۰ سال قبل مسیح میں شہری تہذیب وجود میں آئی۔ میسوپوٹیمیا، مصر، برِّصغیر بھارت

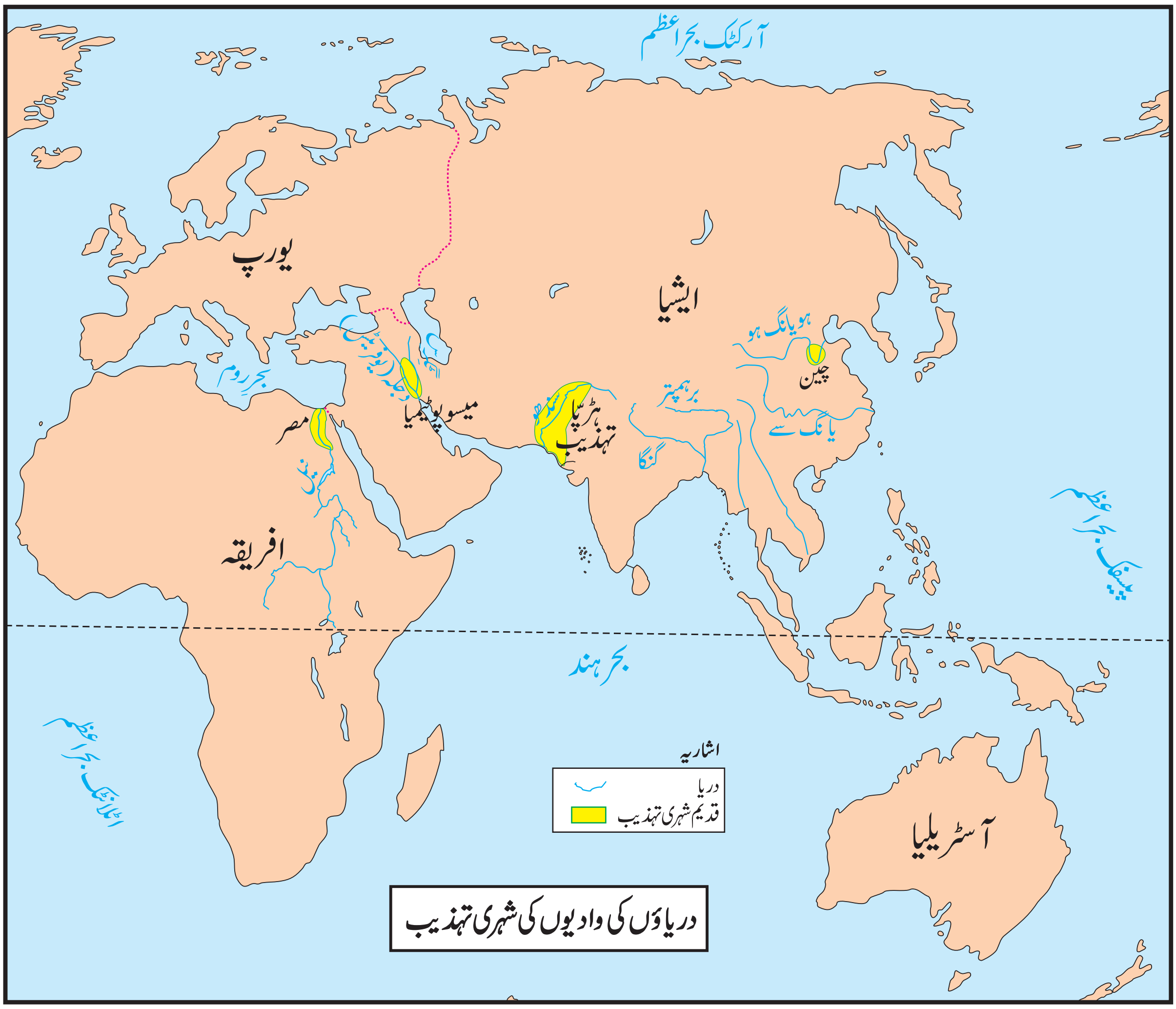

اور چین یہ چار خِطّے تھے۔ دریاؤں کے کنارے یہ تہذیبیں پھوٗلی پھلیں۔ اس لیے ان چاروں خطوں کی قدیم شہری تہذیب کو 'دریاؤں کی وادیوں کی شہری تہذیب' کہتے ہیں۔

۳ء۱۰ مختلف تہذیبیں : میسوپوٹیمیا، مصر، چین، ہڑپّا

میسوپوٹیمیا : 'میسوپوٹیمیا' کسی ملک کا نہیں بلکہ ایک خطے / علاقے کا نام ہے۔ میسوپوٹیمیا کا مطلب ہوتا ہے دو دریاؤں کا درمیانی علاقہ یعنی دوآبہ۔ قدیم میسوپوٹیمیا یعنی دجلہ اور فرات دریاؤں کے بیچ کا علاقہ ہے۔ یہ دونوں دریا بالخصوص ترکستان، سیریا اور عراق ممالک سے بہتے ہیں۔ میسوپوٹیمیا میں اُر، اُرُوق اور نِپُّر جیسے قدیم شہر تھے۔ ان شہروں کی تہذیب انتہائی ترقّی یافتہ تھی۔

مصر : برّ اعظم افریقہ کے شمال میں سہارا ریگستان کے مشرقی حصّے میں دریائے نیل بہتا ہے۔ اس دریا کی وادی میں دنیا کی ایک ترقّی یافتہ قدیم شہری تہذیب پروان چڑھی۔ وہ تہذیب مصر کی پرانی تہذیب تھی۔ دریائے نیل میں ہر سال موسم برسات میں طغیانی آتی ہے۔ دریائے نیل کے کناروں پر جو مٹّی جمع ہوتی ہے اس کی وجہ سے وہاں کی زمین بہت زرخیز ہوگئی ہے۔ مصر کی پرانی تہذیب کے لوگ جگہ جگہ بند باندھ کر دریائے نیل کے سیلاب کا پانی ذخیرہ کرتے تھے۔ اس پانی میں موجود مٹّی نیچے بیٹھ جانے کے بعد اس پانی سے سینچائی کا کام لیا جاتا تھا۔

چین : چین کے دریا ہویانگ ہو کی وادی میں چین کی

شہری تہذیب پھُولی پھلی۔چینی روایت کے مطابق ہوآنگ دی راجا نے کھیتی باڑی، مویشی پالنا، پہیّے والی گاڑیوں، کشتیوں اور لباس وغیرہ کے استعمال کی ابتدا کی۔چینی عوام مانتے ہیں کہ اس کی رانی نے ریشم کی پیداوار کا طریقہ اور ریشم کو رنگنے کا طریقہ ڈھونڈ نکالا۔لویانگ، بیجنگ اور چانگان چین کے اہم شہر تھے۔

ہڑپّا تہذیب : برّ صغیر بھارت میں سب سے قدیم تہذیب 'ہڑپّا تہذیب' کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یہ تہذیب سندھو دریا کی وادی میں پروان چڑھی۔ اس تہذیب کے دو مقامات جو پہلے روشنی میں آئے وہ پنجاب میں ہڑپّا اور سندھ میں موہنجوداڑو تھے۔اب وہ مقامات پاکستان میں ہیں۔ گجرات میں لوتھل اور دھولاویرا، راجستھان میں کالی بنگن اس تہذیب کے کچھ مشہور مقامات ہیں جو بھارت میں ہیں۔

اس تہذیب کے شہروں کی تعمیر منصوبہ بند تھی۔ ایک دوسرے سے یکساں فاصلے پر زاویہ قائمہ میں قطع کرنے والے راستوں کی وجہ سے تیار ہونے والی چوکون جگہوں پر مکان تعمیر کیے جاتے تھے۔اناج کے بڑے بڑے گودام اور وسیع وعریض مکانات ان شہروں کی خصوصیات تھیں۔گندے پانی کی نکاسی کے لیے ڈھکی ہوئی گٹریں، گھر گھر میں حمام اور بیت الخلا جیسے صحتِ عامہ کی حفاظت کے انتظامات تھے۔منظّم اور اچھّے ڈھنگ سے تعمیر کیے گئے خانگی اور عوامی کنویں تھے۔شہر کے دو سے چار الگ حصّے ہوا کرتے تھے۔ ہر حصّے کے گرد الگ فصیل ہوا کرتی تھی۔

مٹّی کے ٹھن ٹھن بجنے والے، بھٹّی میں تپائے ہوئے پختہ برتن ہڑپّا تہذیب کی خصوصیت تھے۔ ان برتنوں کا رنگ لال ہوا کرتا تھا جن پر پیپل کے پتوں اور مچھلی کے سفنوں کی شکل کی سُبک نقاشی ہوتی تھی۔مختلف قسم کے رنگین پتّھروں سے موتی اور کانسا دھات سے چیزیں بنانے میں ہڑپّا تہذیب کے کاریگر بے حد ماہر تھے۔ان اشیا کی میسوپوٹیمیا میں بہت مانگ تھی۔ ہڑپّا تہذیب کے دیوی دیوتاؤں کے نام ہمیں معلوم نہیں ہیں لیکن وہاں پائی جانے والی مٹّی کی مورتیوں اور مہروں کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ وہ لوک ماتر دیوتا اور پشوپتی کی پُوجا کرتے ہوں گے۔

۴ء۱۰ کھیل اور تفریح

قدیم شہری تہذیب میں کھیل اور تفریح کی بھی مختلف قسمیں تھیں۔ ان کھیلوں میں شکار اور کُشتیاں دو اہم قسمیں تھیں۔ ان کے علاوہ پانسا (گوٹ) اور بساط (چوسر) کے

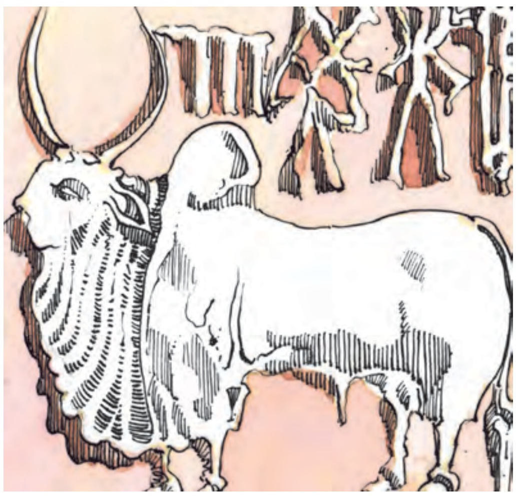

ہڑپّا دَور کی مہر اور مورتی

کشتی لڑنے والے پہلوان

شیر کا شکار کرنے والا راجا

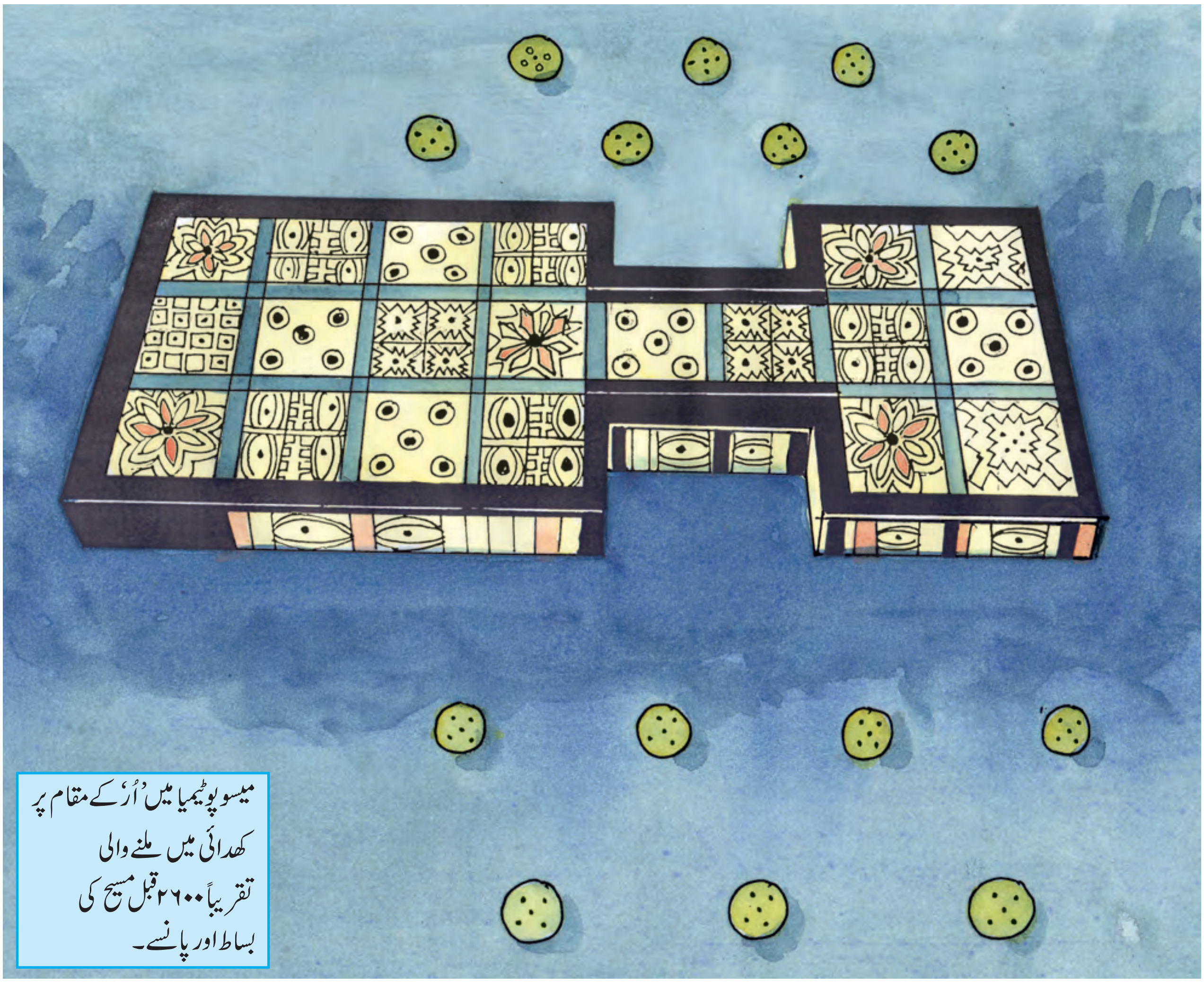

میسوپوٹیمیا میں 'اُر' کے مقام پر
کھدائی میں ملنے والی
تقریباً ۲۶۰۰ قبل مسیح کی
بساط اور پانسے۔

کھیل بھی کھیلے جاتے تھے۔

پرانے مصر میں 'سینات' نامی دماغی طاقت کے مشابہ چوسر اور پانسے کی مدد سے کھیلا جانے والا کھیل لوگوں میں مقبول تھا۔ قدیم چین میں پانسے اور چوسر (بساط) کے ذریعے کھیلے جانے والے کھیلوں کی مختلف قسمیں تھیں۔ میسوپوٹیمیا اور ہڑپّا تہذیب میں بھی پانسے اور بساط کے کھیل مقبول تھے۔

ہڑپّا تہذیب کے مقامات کی کھدائی میں بچوں کے طرح

کچھ ماہرینِ آثارِ قدیمہ کا خیال ہے کہ ہڑپّا تہذیب کے مقامات کی کھدائی میں مٹی کی جو اشیا دستیاب ہوئیں انھیں چوسر کھیلنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

طرح کے کھلونے بھی دستیاب ہوئے ہیں۔ ان کھلونوں میں مٹّی کی پھِرکی، سیٹیاں، جُھنجُھنا، بیل گاڑیاں، پہیّوں کی مدد سے چلنے والے جاندار اور پرندے شامل ہیں۔

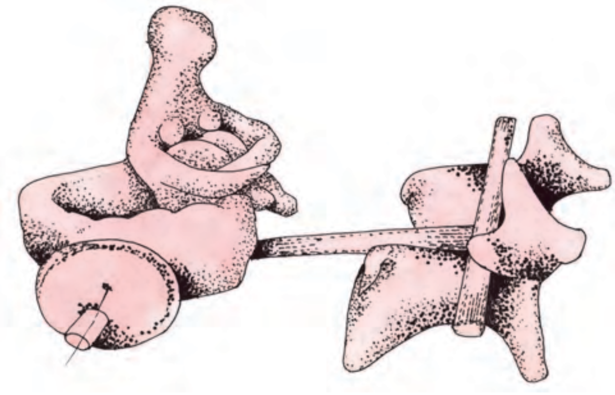

ہڑپّا دَور کا کھلونا

ہڑپّا دَور کا کھلونا

قدیم شہری تہذیب میں کھیلوں کی طرح موسیقی اور رقص کو بھی بڑی اہمیت حاصل تھی۔ کسی بھی تقریب کے موقع پر موسیقی اور رقص کا اہتمام ضروری ہوتا تھا۔ اس دور میں کئی طرح کے ساز استعمال کیے جاتے تھے۔ 'بالاگ' نامی تار والے ساز کا میسوپوٹیمیا میں بڑا رواج تھا۔ سارنگی بھی ایک قدیم تار والا ساز

ہے۔ ان کے علاوہ جھانجھ، جُھنجُھنا، بانسری، ڈھول جیسے کئی قسم کے ساز بجائے جاتے تھے۔ مصر کے حکمرانوں کو فرعون کہا جاتا تھا۔ کسی خاص تقریب کے موقع پر فرعون بذاتِ خود رقص کی محفل میں شریک ہوا کرتا تھا۔ موہنجو داڑو کی کھدائی میں ملنے والی کانسے سے بنی ہوئی رقّاصہ کی مورتی سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ہڑپّا تہذیب میں بھی رقص کو خاص اہمیت حاصل تھی۔

ہم نے اس بات کا جائزہ لیا کہ اب تک پتّھر کے زمانے سے شروع ہونے والی انسانی تہذیب کس طرح ترقّی یافتہ شہری تہذیب کی منزل تک جا پہنچی۔ اگلے سال ہم برّصغیر بھارت میں پروان چڑھنے والی ہڑپّا تہذیب کا مزید تفصیل کے ساتھ مطالعہ کریں گے۔ ساتھ ہی بھارت کی قدیم تاریخ کا بھی مطالعہ کریں گے۔

بالاگ

میسوپوٹیمیا میں 'اُر' نامی شہر کی کھدائی میں ملنے والا سونے کا ایک ساز 'بالاگ' گیارہ تاروں کا ہوتا تھا۔ اس کی اونچائی عام طور پر ۱.۲ میٹر ہوا کرتی تھی۔ اس ساز کا زمانہ تقریباً ۲۶۵۰ قبل مسیح کا ہے۔ تصویر میں دِکھایا گیا ساز پوآبی نامی رانی کے مدفن سے برآمد ہوا تھا۔

مشق

۱۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے۔

(الف) پتّھر کے جدید زمانے کی تہذیب کہاں پروان چڑھی؟

(ب) ہڑپّا تہذیب کے کاریگر کون سی چیزیں بنانے میں ماہر تھے؟

۲۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(الف) ہڑپّا تہذیب کے شہر کس طرح تعمیر کیے گئے تھے؟

(ب) دریائے نیل کے کنارے کی زمین خوب زرخیز کس طرح ہوئی؟

۳۔ نیچے دیا ہوا خیالی خاکہ مکمل کیجیے۔

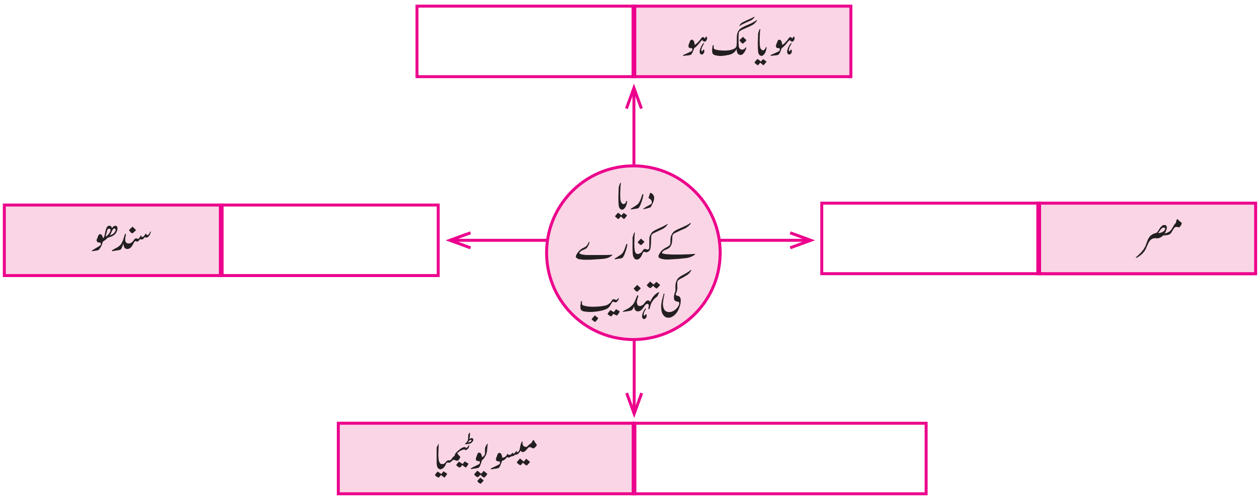

عملی کام:

بھارت کے نقشے کے خاکے میں ہڑپّا تہذیب کے مقامات دِکھائیے۔

سرگرمی:

(الف) مختلف ساز بجانے والے سازندوں سے ملاقات کرکے سازوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کیجیے۔

(ب) اپنے اردگرد کے بزرگ شہریوں سے ملاقات کرکے ان کے زمانے کے روایتی کھیلوں کی معلومات حاصل کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

میسوپوٹیمیا میں پنپنے والی شہری تہذیب میں سے چار اہم تہذیبوں کے نام حسبِ ذیل ہیں: (۱) سُمیرین، (۲) اَکّیڈین، (۳) بے بی لونین (بابل)، (۴) ایسی رین۔ تقریباً ۲۳۵۰ قبل مسیح میں اَکّڈ سلطنت طلوع ہوئی۔ اَکّڈ کے بادشاہ سارگن کے دَور میں ہڑپا تہذیب اور میسوپوٹیمیا کی تجارت بے حد ترقی کر گئی تھی۔ بابل کا بادشاہ حمورابی ۱۷۹۲ سے ۱۷۵۰ قبل مسیح کے زمانے میں ہو گزرا۔ اپنی رعایا کے لیے تحریری شکل میں منظّم طور پر قانون نافذ کرنے والا وہ دنیا کا پہلا بادشاہ تھا۔

قدیم مصر میں لوگوں نے جو اُمور انجام دیے اُن میں خاص کام گھر کی تعمیر کا سائنس تھا۔ وہاں کے اہرام اور عبادت خانوں کی عظمت اس بات کی گواہ ہے۔ عمارتیں تعمیر کرنے کے لیے انھوں نے بطور خاص مٹی کی کچی اینٹیں اور پتھر استعمال کیے۔ ریاضی، طب، آب پاشی کا طریقہ جیسے میدانوں میں اُنھوں نے خوب ترقی کی تھی۔ وہاں بہترین قسم کے آبی جہاز تعمیر کیے جاتے تھے۔ نیلے رنگ کی پالش دی ہوئی مٹی کی اشیا کی پیداوار، پپائرس نامی درخت سے کاغذ سازی کا فن جیسے میدانوں میں بھی اُنھوں نے خاص طور پر ترقی کی تھی۔

۲۲-۱۹۲۱ء میں ہڑپا اور موہنجو داڑو کی کھدائی کا کام شروع ہوا اور ہڑپا تہذیب کا پتا چلا۔ ہڑپا کی تہذیب پہلی بار روشنی میں آئی اس لیے دونوں کو ہی ہڑپا تہذیب کا نام دیا گیا۔

دریائے سندھ کی وادی کی ہڑپا تہذیب کے رسم الخط میں لکھی گئی تحریریں دستیاب ہوئیں لیکن ان کو پڑھنے میں اب تک کامیابی حاصل نہیں ہوسکی ہے۔اس لیے اُن تحریروں کو تہذیب کی تاریخ جاننے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔لیکن ہڑپا تہذیب کا اپنا ترقی یافتہ رسم الخط تھا اور دیگر شہری تہذیبوں کے زمانے میں وہ موجود تھا اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس تہذیب کے زمانے کو برصغیر بھارت کا ماقبل تاریخ زمانہ کہا جاتا ہے۔

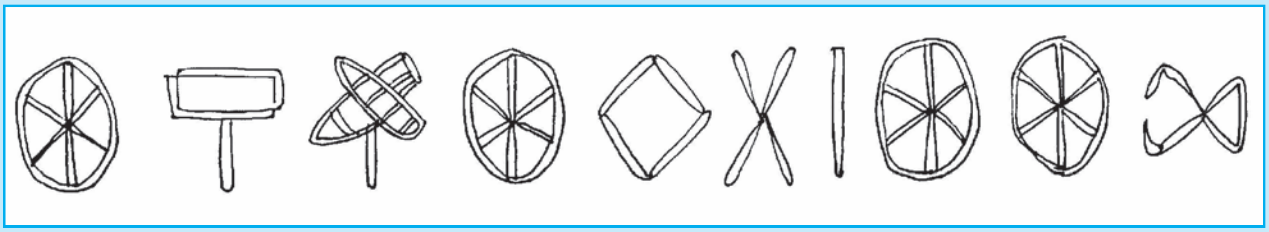

ہڑپا رسم الخط کی تحریر

چند قدیم شہری تہذیب کی خصوصیات :

۱۔ دریاؤں کے کنارے زراعت کو فوقیت دینے والی مستقل بستیاں۔

۲۔ تانبا اور کانسے کا استعمال۔

۳۔ ترقی یافتہ تکنیکی علم اور خاص پیشہ ورانہ مہارتوں پر مبنی کاروبار۔

۴۔ پانی کی تقسیم کرنے والا مرکزی نظام، آبپاشی کا ترقی یافتہ طریقہ۔

۵۔ شہر کے باشندوں کی ضرورت سے زیادہ کھیتی اور دیگر اشیا کی پیداوار۔

۶۔ ترقی یافتہ رسم الخط پر مبنی فنِ تحریر۔

۷۔ دور تک پھیلا ہوا کاروبار اور ترقی یافتہ ذرائع آمدورفت - جانوروں کے ذریعے کھینچی جانے والی پہیے دار گاڑیاں، بحری راستوں کا استعمال۔

۸۔ منظّم ڈھنگ سے شہر کی تعمیر، حفاظت کرنے والی فصیل، فرشی بچھائے ہوئے راستے، حکمراں طبقے اور عام لوگوں کی الگ الگ بستیاں۔

۹۔ ترقی یافتہ فنِ تعمیر اور فنِ سنگ تراشی۔

۱۰۔ ریاضی، علمِ فلکیات، علمِ طب جیسے علوم کی ترقی۔

❑❑❑

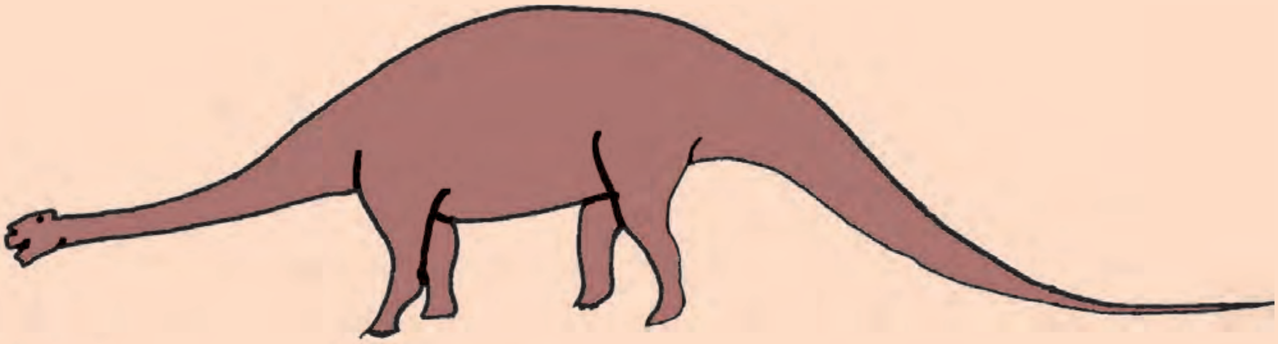
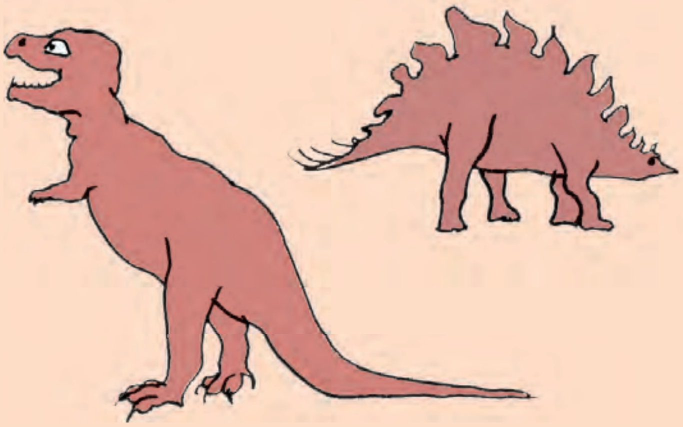

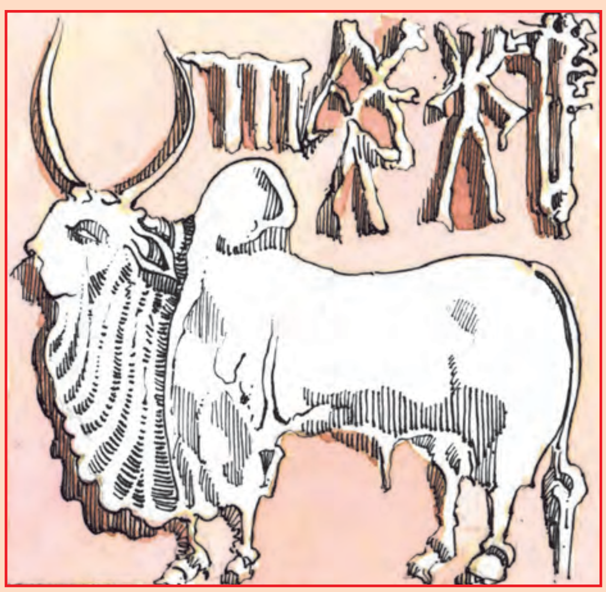

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

परिसर अभ्यास भाग – २ इ. ५ वी (उर्दु माध्यम)

₹ 28.00